بے راہ روی کا شکار ہونے والی ایک عرب دوشیزہ کی داستانِ عبرت

www.KitaboSunnat.com







المؤلف: أحمد بن عبد العزيز الحصين مترجم: عابد الهي جامعة الدعوة الإسلامية





معدث النبريري

اب ومنت کی روشنی میں لکھی جانے والی ارد واسازی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئين توجه فرمائين

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پردستیابتمام الیکٹرانگ تب...عام قاری کےمطالعے کیلئے ہیں۔
- 💂 بجُجُلِیمُوالجِجُقیُونُ الْمِیْنِیْ کے علمائے کرام کی با قاعد<mark>ہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہی</mark>ں۔
 - معوتی مقاصد کیلئان کتب کو ڈاؤن لوژ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

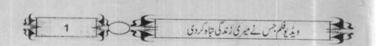
تنبيه

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعال کرنے کی ممانعت ہے کے محانعت ہے کے محانعت ہے کے محانعت ہے کے م

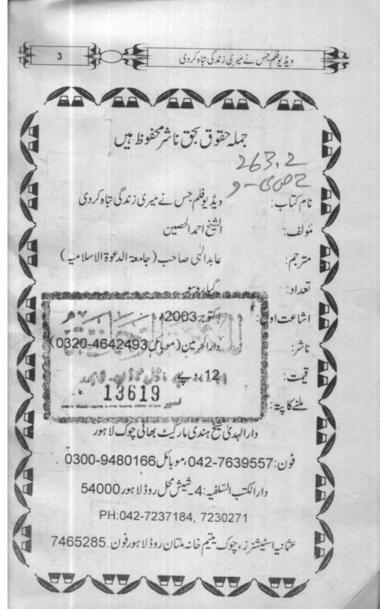
اسلامی تعلیمات میر تمال کتب متعلقه ناشربن سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشول میں بھر پورشر کت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

- ▼ KitaboSunnat@gmail.com
- www.KitaboSunnat.com



بسم الله الرحمن الرحيم





ويديوالم جس فيرى زندكى جاوكروى

بيتى لفظ

الله رب العزت فيسل انساني كي بقاء اوراسلامي معاشر ع يحتحفظ كے ليے انانول میں دو جذب رکھ ہیں جو فطری طور پر ہر انسان میں موجود ہوتے ہیں۔ حیاءاور غیرت دونوں ایسے جذبے ہیں جوانسان یا معاشرہ ان دونوں سے عاری موجائے تو وہ بہت جلد حرف غلط کی طرح مث جاتا ہے۔

بظاہر دونوں جذبے مردوزن میں ہوتے ہیں لیکن عورتوں پرصفت حیا کاغلیہ نظر آتا ہاورمردغیرت کی مردائل سے لبرین ہوتا ہے۔جب تک حیاء کاجذب ورت میں موگادہ کمزور ہونے کے باوجود بھی آوارہ اور بدکارمردوں کی غلط حرکات سے چی رہیں

گی اوراگراس جذبه کافقدان مواتو فحاشی وعریا نیت کی دلداده موقگ -

يى مال مردكا ب جب تك مردا كى كاعضر مردكى ذات ميس ر جگا-اس كى نسل كى بقاءرے كى اورمعاشرے كى حفاظت رہے كى ہمارا الميديد ہے كدابل مغرب نے امت مسلمہ سے وابستہ ہر مردوزن سے عصمت وعفت کے محافظ بیہ

دونوں کو ہر چھین کیے ہیں۔

آئمہ مغرب نے حیاء وغیرت سے عاری کرنے کے لیے جو بڑا بتھیاراستعال كيا ہے۔وه في وي وي تي آراورو لد يوفلميں جيں۔

ویڈیوفلمیں ہارے معاشرے کوئس طرح کھوکھلا کرتی چلی جارہی ہیں اوراس ے ماری سل تو کا خلاقی بگاڑ کس صد تک بڑھ چکا ہاں کا ندازہ آپ کواس چھوٹے ے كتا بچدے ہوجائے گا۔ اہل مغرب نے ہمارى سل كوان فلم وى ي آراور ئى وى كا اس قدردلداده كرديا ب كدوه اس برائي كو برائي سجھنے سے بھى ا تكارى ہيں۔ ئی وی پر چلنے والی ڈراے اور ویڈ یوفلمیں اخلاقی دائر ہے اس قد رہٹ کر ہوتی ہیں کہ خدا کی پناہ ، ہرفلم اور ہر ڈراے میں عشق و محبت کے دلفریب نظارے ہوتے ہیں جس میں چیش کی جانے والی کہائی اورادا کارروں کی تقلید میں نو جوان بھی الی ہی محبت و عشق کی کہائی دہراتے ہیں اور فطرت کی اس بعناوت سے کتنی حوا کی بیٹیاں گو ہر عصمت سے محروم ہو چکی ہیں اور کتنی ہی ان دیکھی راموں پرسریٹ دوڑے جارہی ہیں۔ میکھیے دنوں اخبار میں الی ہی ایک روح فرسا خبر نے جگہ پائی ہکھا تھا دو فلمیں دیکھنے کی شوقین دو بچیاں عزت لٹا ہیٹھیں۔

''صائمہ اور ثمینہ دونوں جیامویٰ کی رہائش ہیں۔ دونوں بہنوں نے فلم دیکھنے کا منصوبہ بنایا اور رات کے اندھیرے میں چا در چارد بواری کی محفوظ وہلیز پار کرکے میکلوڈروڈ پہنچ گئیں۔

میکلوڈ روڈ سینماؤں کی مارکیٹ اورفلموں کی منڈی ہے دونوں بہنوں نے اپنی پندگی فلم دیکھی اور واپسی پر گوہر عصمت ہے محروم ہو گئیں فلم دیکھنے کی شوقین دونوں بہنوں کے ساتھ کیا ہوااور کیسے ہوا؟اس کی روئیدادلیڈی پولیس سنٹرریس کورس میں کئ ایف آئی آر پر درج ہے بیر پورٹ خودصائمہ کی درج کردہ ہے۔

بقول اس کے گدرات وہ اپنی بہن ثمینہ کے ساتھ فلم دیکھ کر پیدل واپس جارہی تھی کہ کارایل آر پی 4 میں سوار 4 افراد نے گاڑی ان کے پاس رو کی اور انہیں زبردی کار میں بٹھالیا اور منگمری روڈ اور میکلوڈ روڈ کے سنگم پر واقع ہوٹل کے کمرہ نمبر 5 میں کے گئے۔انہوں نے شراب بی اور پھر باری باری بداخلاقی کا نشانہ بنایا۔

ساری رات شیطانی کھیل کے بعد ملزم میں چار بچ فرار ہو گئے تب وہ روتی ہوئی مینجر کے پاس گئیں تو اس نے مدد کرنے کی بجائے کہا کہ وہ اس ہوٹل میں کام کریں وہ

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

روزاندان کی امداد کرے گا۔ (خریں 18 ستبر 2003ء)

یداخبار میں چھپنے والی بظاہرا یک چھوٹی سی خبر ہے اور تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ اس جیسی درجنوں خبریں روزانہ پاکتان کے قومی اور علاقائی اخبارات میں چھپتی رہتی ہیں۔

ید واقعات کیوں جنم لیتے ہیں۔۔۔۔؟ اور اس میں قصور کس کا ہے۔۔۔۔؟ بیاطل طلب سوالات ایسے نہیں کہ اس کی وجوہات ڈھونڈ نے میں دشواری ہو۔

یہ ہمارے اپنے ہاتھوں کی لگی آگ ہے جس میں آج پورامعاشرہ جل رہاہے اور مقام افسوس ہے کہ دن گذر نے کے ساتھ ساتھ اذیت زدہ ان واقعات میں تیزی پیدا ہورہی ہے اور جھلنے کے اس عمل میں ہر پیش آنے والی رکاوٹ کوگر ایا جارہا ہے۔

عورت چھیی ہوئی چیز کو کہتے ہیں۔

اسلام نے عورت کا ٹھکانہ گھر قرار دیاہے جہال وہ مردول کی ہوں بھری نگاہوں سے محفوظ ہیں ہے۔ محفوظ رہتی ہے کین ہمارالیہ یہ ہے کہ اب ہمارے گھر بھی محفوظ ہیں رہے۔

ئی وی ، وی ی آر، وُش اور کیبل کی صورت میں ہمارے گھروں میں ہرروز غیر محرم آتے ہیں اور ہماری جوان بیٹیاں انہیں شوق ہے دیکھتی ہنتی اور چاہتی ہیں نتیجہ سے کوئا ہے کہ وہ جو کچھ ٹی وی وُراموں اور فلموں میں جس کردار میں جن اداکاروں کو دیکھتی ہیں سوویی ہی چال وُھال اپنانے کی کوشش کرتی ہیں فطرت ہے اس بغاوت کا متیجہ بید نکاتا ہے کہ وقت گذر نے پرانہیں اپ بی ہاتھوں سے نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ اسلام نے ورت کو جو پردہ مہیا کیاوہ اس کے لیے بلٹ پروف کی حیثیت رکھتا ہے لیکن ہمارے وطن میں نام نہاؤ' آزادی نسوال' کی تظیموں نے اسے دقیانوی قبر اردے کے لیس بیٹ چھنکا اور فیشن کے نام پر بے حیائی کے کاروبار کوفروغ دیا یوں وہ مورت جے

ماں بہن بیوی یا پھر بٹی کی صورت میں چراخ خانہ ہونا چاہے تھا وہ تم محفل بنی اور شیطان نماانسانوں کی جنسی خواہشات کا شکار ہوئیں۔

آزادی نسواں کے دئویدار اصل میں استحصال نسواں کی نیت بدکے مالک ہیں اور اس نیت بدکوعملی جامہ پہنانے کے لیے انہوں نے رقص گا ہیں کلب لب ساحل پارک تفریح گا ہیں اور سینماؤں کے دروازے کھول رکھے ہیں ا

اہل مغرب نے اپنی تہذیب و ثقافت کو ایے مسلط کیا ہے کہ ہماری سوچوں کے دھارے بدل چکے ہیں مغرب کی چکا چوندتر قی کو دیکھ کر ہمارے رہنماؤں نے بھی روشی مناس اندھیرے ہیں کو دنے کی کوشش کی اور پھر صنف نازک کو اس کے اصل مقام سے ہما کر بازاروں ، پارکوں ہتفر تک گا ہوں اور سینماؤں ہیں لا پہنچایا ہے یہی وجہ ہے کہ ہماری بہو بیٹیاں خودکوم دول کے برا برجھتی ہیں اوران کے شانہ بشانہ چلنے کا عزم لیے ہماری بہو بیٹیاں خودکوم دول کے برا برجھتی ہیں برابری کی اس دوڑ میں وہ ہروہ کا م کرنے کے گھروں سے بازاروں ہیں آ بیٹھی ہیں برابری کی اس دوڑ میں وہ ہروہ کا م کرنے کے لیے تیار نظر آتی ہیں جس کی نہ صرف ہمارادین اجازت نہیں و تیا بلکہ خودان کی صنف کے بھی لائق نہیں۔

اسلام عورت کومقام مرتبه ،عزت اور رتبه دیتا ہے لیکن ہمارے ہاں آزادی کی خاطرسب پڑھ ہینٹ چڑھ جاتا ہے۔

بے لگام خواہشات کی تسکین کے لیے جب فطرت سے بغاوت ہوتی ہے تو ایسے واقعات رونما ہوتے ہیں۔ بیہوہی نہیں سکتا کہ سونا''لاک'' میں رکھنے کی بجائے شاہراہ پررکھ دیاجائے اور پھر چوری نہ ہو۔

يركما بچار ويد يوفلم جس نے ميري زندگى تباہ كردى ' اصل ميس عربي كتا بچ

"شريط الفيديو،الذي حطم حياتي "كاردور جمه ع جي احمد الحصين في تحرير

ایک دوست کے پاس یہ تنا پچرد یکھا تو ذہن میں خیال آیا کہ اس کا اردوتر جمہ شائع کیا جائے۔''دارالحرمین' کے مدیر بھائی ابوسعید صاحب نے شائع کرنے کی حامی بھر لی تو میں نے اسے ترجے کے لیے بھائی عابدالہی صاحب کو دیدیا۔انہوں نے ایک مختصر عرصہ میں اس کا ترجمہ کر کے واپس لٹا دیا، میں ان دونوں بھائیوں کے شکر بیرک ساتھ ساتھ اپنے استادگرامی محترم خالد بن بشیرصا حب حفظہ اللہ تعالی کا بھی مشکور ہوں کہ انہوں نے ترجے میں چیش آنے والی تمام پریشانیوں کو حل کیااور مفید مشوروں سے نوازا۔

اللہ رب العزت تمام بھائیوں کی محت وکا وشوں کو قبول و منظور فرمائے۔اس جھوٹی کی کا وژب کو شرکا فرت بنائے۔آمین

عبدالوارث ساجد 2ا كتوبر 2003 ولا ہور

عرض مُولف

یہ واقعہ جومیں آپ کو سنانے جار ہا ہوں اسلامی معاشرے اور اسلامی ملک میں رونما ہوا ہے۔ اور حقیت پڑنی ہے۔

اس سانحے کا شکار ایک نوخیز دوشیز ہوئی جس نے چندشیری و پرفریب اور سحر انگیز الفاظ کے جھانے میں آگر اپنے خاندان کی عزت ووقار کومٹی میں ملادیا۔ ایسے الفاظ بھی بھار پوری کی پوری سوسائٹی کو ملیامیٹ کردیتے ہیں۔

مجھے یہ دردناک داستان اس دوشیزہ کے کزن(چیازاد بھائی) نے سُنائی ۔ یہ 1987ء وروم اھ کی بات ہے۔ اس کے ہاتھ میں ایک ویڈ یوفلم تھی۔جواس دوشیزه کی تبای و بربادی کا بهت بردامحرک ثابت ہوئی۔اوراس کا کزن اس اڑکی براس وجہ سے حسرت وافسوں کرر ہاتھا کہ اس دوشیزہ نے اپنی کم عقلی اوراو چھے بین کی بناءیر، پرفریب اور شیریں الفاظ کے جھانسے میں آ کرایئے خاندان کی عزت وآ بروشان وشوکت اور شرف و بزرگی کو تباہ و برباد کرنے کے ساتھ ساتھ بمیشہ کے لیے عیب دار بنادیااوران کے شکفتہ اورا جلے دامن کوخاک آلودہ اور براگندہ کرے رکھ دیا۔ایسا کوئی پہلی بازئبیں ہوا۔ بلکہ بعض عرب مما لک میں بڑے بڑے خاندان کی نوخیز دوشیزاؤں کے ساتھ ایسے کئی واقعات وسانحات رونما ہو چکے ہیں۔اور کتنی ہی ایسی لڑکیاں ہیں جن کوا ہے واقعات ہے حاصل ہونے والی ندامت وذلت بے عزتی اور رسوائی کی وجہ ے قُل کردیا گیایا وہ خود ذیخ ہو کئیں یا پھران کا آخری ٹھ کانیمینٹل ہپتال قرار پایا۔اور یمی چھے عالمی بہودیت جا بتی ہے اور ایسے واقعات کے چھیے بہودیت کا ایک خاص

مٹن ہے وہ بید کہ مسلم نو جوان کومختلف مذموم طریقوں اور ہتھ کنڈوں کے ساتھ تباہ ریاد کر کے رکھ دیاجائے۔

بلاشبہ یہودیت اور صیبونیت نے مختلف انواع واقعام کے ایسے اسلحہ سے ملامات لی ہیں جو ہائیڈروجن اور تائیٹر وجن بم ہے بھی زیادہ دھا کہ خیز ہیں۔ بلکھاس نے است مسلمہ کے قطیم پیغام کو بھی ٹیڑ ھا اور پیچیدہ بنا کرد کھ دیا۔ اور واقعی بمیں زی کر دیا گیا اور اس گندے، فضول، ہے مروت، ہے جمیت اور رزائل گروہ کی وجہ ہم کر دیا گیا اور اس گندے، فضول، ہے مروت، ہے جمیت اور رزائل گروہ کی وجہ ہم مائع ہونے والے نو جو انوں کا متاہدہ کر لبنا ہی کافی ہے جو بڑکاک، فلپائن اور بعض ضائع ہونے والے نو جو انوں کا متاہدہ کر لبنا ہی کافی ہے جو بڑکاک، فلپائن اور بعض ممالک میں فضول اور عارضی لذت کے حصول کی خاطر جاتے ہیں اور اکثر عرب ممالک میں مختلف ذرائع ابلاغ کے ذریعے یہی دیکھا ورس کینا کافی ہے کہ ان ممالک میں ایسے ڈرامے بھی اور براہ بھی تین کی جاتی ہیں جو بیبودگی ، فیاشی ، فتنہ وضاد اور دسرے دذائل پر ابھارتی اور براہ بھی تین کی جاتی ہیں جو بیبودگی ، فیاشی ، فتنہ وضاد اور دسرے دذائل پر ابھارتی اور براہ بھی تین کی جاتی ہیں جو بیبودگی ، فیاشی ، فتنہ وضاد اور دسرے دذائل پر ابھارتی اور براہ بھی تین کی جاتی ہیں جو بیبودگی ، فیاشی ، فتنہ وضاد اور دسرے دذائل پر ابھارتی اور براہ بھی تین کی جاتی ہیں جو بیبودگی ، فیاشی ، فتنہ وضاد اور دسرے دذائل پر ابھارتی اور براہ بھی تھی گیا ہیں۔

اور پھرروز بروز ویڈ بوفلم کی دکا نیس بھی زیادہ ہورہی ہیں۔اوران بین الی بھی دکا نیس میں جوخفیہ طور پرانتہائی گندی، لچر، بیبودہ اور فحاشی پر بنی فلموں کی نشرواشاعت اور تر ویج میں مشغول ومصروف میں۔ویڈ بوکی میدیشیں ہرتئم کی منشیات سے نقصان اور ترابی وہر بادی کے لحاظ سے بڑھ کر ہیں۔

توالیے وقت میں ہم پرواجب ہے کہ جہاں بھی ایے روائل ،گھٹیا جرکتیں اور بے ہودہ کام پائٹیں اور بے ہودہ کام پائٹیں اور دیکھیں ان کوختم کرنے کے لیے ان کا مقابلہ کر بی اور ہم اس المعون "تندوے" (سمندری جانور جس کی آٹھ ٹائٹیں ہوتی ہیں۔اس کی سخت قتم کی

گرفت ضرب المثل ہے) ہے مسلمان خاندان کی تفاظت کریں۔ (آمین)
اور تمام ضم کے ذرائع ابلاغ پر بھی ای طرح واجب ہے اگر وہ تخریب و بربادی
کی بجائے تعمیر واصلاح کا کام کرنا چاہتے ہیں تو ہم نے بھی بھی پنہیں سنا کہ اسرائیل
نے فتنہ وفساد کے لیے کوئی فلم نشر کی ہو۔ بلکہ ہم نے تویہ دیکھا ہے کہ جس وقت
اسرائیل کے دارالحکومت تل اہیب میں ایک بیہودہ، فحاثی پر بنی فلم بیش کی گئی تو ان کے
برے بڑے ندہی پیشواؤں کی طرف سے قیامت برپاکردی گئی۔ یہاں تک کہ یہ
فیصلہ ان کے کنیے (گرجا گھر) چلا گیا۔ اور تمام اراکین میں سے ایک رکن اسمبلی یہ
کہتے ہوا کھڑ اہوا کہ ہماری اسرائیل میں بقا کیے حمکن ہوگی؟ جبکہ ہم نے تو اللہ تعالیٰ
سے جنگ شروع کر دی ہے!!!

بس پر کیا ہوا!!!

تمام لوگوں نے اپنی آواز اور ووٹ کے ذریعے اس کی حمایت وتائید کی اور اس بیہودہ اور فخش فلم کوملی طور پر روک دیا گیا۔

ہائے افسوس ذراسوچوتو سہی کہاں ہیں آپ؟؟؟

اور پھراسرائیل کہ جس میں بے حیائی وفیاشی کورو کنے کی الی کوشش' اللہ اکبر' اور ہم نے یہ بھی سن ایا ہے کہ بورپ اور امریکہ کی طرف سے ایک مصنوعی سیارہ مشرق وسطی پر چھوڑا جانے والا ہے۔ اس کا رابط ڈش کے ساتھ ہوگا پھراپی نشریات پوری و نیامیں پہنچائے گا۔ اس پھرآپ اپ ٹیلیویژن کے بٹن کوجسے ہی دبائیں آن کریں اور اللہ تعالیٰ کے تمام حرام کروہ چیزوں کو دیکھیں جیسے بے پردہ وعریاں عورتیں ،شراب وکہاب، انھام بازی، زنا وبدکاری، چوری و ڈاکہ زنی کے طریقے واردات ،اڑیوں کو ورغلانا عشقی داستانیں، بےراہ روی اپنانے پڑی ڈراہے، امیں اور دیگر پروگرام وغیرہ ۔ تو اسلامی حکومتوں پر بیدبات لا گواور عائد ہوتی کہ وہ اس دھما کہ خیز اور آگ بڑھکانے والے حملہ سے امت مسلمہ کی حفاظت کریں۔

اور ہرایکی قوت کا سراغ لگا کراہے ہے نقاب کریں جواس امت کی تباہی و بربادی کے بروگرام تشکیل دیتی ہو۔

بلاشہ بیحادثہ واقعہ تمارے لیے باعث مزت وافتخار رونمائیں ہوا۔ بلکہ اس کے سفنے وسائے کا مقصد بیسے کہ اس ہے بم عبرتیں، نصحتیں اور بیق حاصل کریں۔ اور آخر میں والدین سے گذارش وائیل کرتا ہوں کہ وہ پخت قتم کے بچاؤ اور تحفظ کا اہتمام کریں اور اپنے جگر گوشوں کے ساتھ وسعت قلبی ، آعلی ظرفی جیبا سلوک روار تھیں۔ ان کی مشکلات و پریشانیوں کا ازالہ کریں۔ اور ان کی مشکلات و پریشانیوں کا ازالہ کریں۔ اور ان کی مگہداشت اور پرورش ونشو ونما میں بصیرت، دوراند لیٹی اور فہم وفر است سے کام لیں۔

باقی اللہ تعالیٰ ہی توفیق نے نوازئے والا ہے۔ آپ کا بھائی'' احمدالحصین'' مترجم: عابدالٰہی

with the property of the transfer

''ویڈیوللم جس نے میری زندگی تباہ کردی''

ایک دوشیز ہنو جوان لڑکی یو نیورٹی میں آرٹس کالج کے شعبہ 'علم نفسیات' میں تعلیم حاصل کرتی تھی۔اوراس کی تین بہنیں تھیں۔ان میں سے ایک ہائی سکول میں اور دوسری مُدل سکول کی طالبتھی۔

ان کا باپ ایک دکان پر کام کرتا تھا۔ وہ ان کے لیے بڑی محنت کرتا ، تا کہ ان کے لیے زندگی بسر کرنے کا سامان مہیا کرسکے۔

اور بیلڑی بھی اپنی یو نیورٹی کی تعلیم میں بڑی تگ ودواور محنت وکاوش کرتی اور بیلڑی بھی اپنی یو نیورٹی کی تعلیم میں بڑی تگ ودواور محنت و کاوش کرتی تھی۔ اپنی جم کلاس سہیلیوں میں بڑے ہی شائستہ وعمد ہتم کے اخلاق وآ داب کی وجہ ہے مشہور ومعروف تھی اور وہ بھی اس سے بڑی محبت کرتی تھیں۔ اور اس کے سیئیر اور ممتاز ہونے کی وجہ ہے اس کی قربت حاصل کرنے کے لیے اس کی طرف راغب تھیں۔ اب بیلڑی اپنی آپ بیتی سانے کے لیے اب کشائی کرتی ہے۔

کہ میں ایک دن جب یو نیورٹی کے گیٹ سے با ہرنگلی توا چا تک میرے سامنے
ایک نو جوان بڑے ہی سلیقے اور باادب طریقے سے کھڑا تھا اور میری طرف ایسے دکھ
رہا تھا گویا کہ وہ مجھے جانتا دیچچا نتا ہے گئین میں نے اسے گھاس بھی نیڈ الی۔ ہوا کیا کہ
وہ تو میرے پیچھے پیچھے دھیمی دھیمی آواز میں کچھ کہتا ہوا چلنے لگا اور بچوں جیسی باتیں
کرنے لگا۔

جيے"اے سوہنو!.....

میں آپ سے شادی کرنا چا ہتا ہوں۔ میں تو کتنی ہی دیرے آپ کے پیچھے پیچھے

بول_آ پ كاحسن اخلاق اور باادب مونا بهى جانتامول_

بس پھر کیا ہوا اس کی اس حرکت کے بعد میں نے تو کا نیتے ، ڈگرگاتے ہوئے قدموں کے ساتھ جلدی جلدی چلنا شروع کیا اور میری پیشانی سے پسینہ بہنے اور گرنے لگا کیونکہ اس سے قبل ایسے واقعہ سے بھی بھی میر اسامنانہیں ہواتھا۔

اور میں بڑی مشکل کے لڑ کھڑاتی ،ڈگرگاتی ہوئی جب گھر پینچی تو اس سارے معاملے وواقعہ میں غوروفکر، تدبر وتفکر اور سوچنا و بجھنا شروع کردیا۔اور میری به حالت ہو چکی تھی کہ میں خوف وڈر،گھبراہٹ و پریشانی، رنج وتلق اور بدھالی و بے چینی سے اس رات سو بھی نہ کئی۔

آئندہ دن بھی جب میں یو نیورٹی سے باہر آئی تو اسے گیٹ کے سامنے مسکراتے ہوئے انتظار کی حالت میں یایا۔

کھروہ ہرروز میرے سامنے آجا تا اور پیچھے پیچھے چلتار ہتا۔ آخراس نے میرے لیے ایک چھوٹا سا خط گھر کے دروازے کے پاس پھینکا مجھے اس خط کو پکڑنے میں بھکھا ہٹ ہوگی لیکن آخر کار میں نے اسے کا نیچے اور لرزتے ہوئے ہاتھوں کے ساتھ پکڑی لیا۔

اور جب میں نے اسے کھول کر پڑھا تو یہ الفت و محبت ، تڑپ و بے چینی کے الفاظ سے بھراُہوا تھا۔ اور الی حرکات وسکنات سے عذر بھی پیش کیا گیا جو اس کی طرف سے میرے لیے جیرانی و پریشانی ،مصائب وآلام ،غم وحزن اور تنگ کرنے کا باعث بنیں۔

میں نے اس خط کو مکر سے مکر کے بچینک دیا۔

چند ہی کموں بعد ٹیلی فون کی گھنٹی بجی توجب میں نے ریبوراٹھایا تو اچا تک وہی لڑکا مجھ سے خوبصورت اورا چھے الفاظ کے ساتھ گفتگو شروع کرنے لگا اور کہنے لگا وہ خط پڑھا ہے کہنیں؟

اور ای کا کوئی برا مقصد بھی نہیں بلکہ وہ توایک اچھا اور شریف مقصد رکھتا ہے۔اور میرے ساتھو مل کر زندگی گذارنا جاہتا ہے۔شادی جیسے بندھن میں بندھتا چاہتا ہےاور وہ کوئی غریب نہیں بلکہ مالداراور دولت مندہے۔

اور منظریب وہ میرے لیے ایک خوبصورت کل بھی تقمیر کروائے گا۔ آور میری اللہ منظریب وہ میرے لیے ایک خوبصورت کل بھی تقمیر کروائے گا۔ آور میری منام خواہشات تمناؤں، آرزوؤں اور امیدوں کو پورا کرے گااور وہ اپنے گھر کا اکیلائی فرد ہے۔ اس کے خاندن میں کوئی بھی الیانہیں جو اس کی ونیا میں شریک

(اور پھراس نے ایسی ورغلانے والی کئی ہاتیں کیں)

بس پھر کیا ہوا کہ میں اس کے جھانے میں آگئی۔ اس نے اپنی پر فریب اور سحر انگیز گفتگو کی وجہ سے میرادل موہ لیا۔

کھر میں نے اس کے ساتھ تفتگو کرنا شروع کردی اور مسلسل اس کے سافہ باتیں کرتی رہی یہاں تک کہ چندون گذرنے نہ پائے تھے کہ میری حالت میہ ہوگئ کہ میں ہروقت اس کے ٹیلی فون کے انظار میں رہنے لگی۔اور جب میں ڈیپارٹمنٹ (کلاس) سے باہر آتی تو اسے دیکھتی کہ شایدوہ مجھے کہیں نظر آہی جائے لیکن میراد کچھنارائیگاں گزرتااوروہ مجھے کہیں نظرنہ آتا۔

ایک دن کیا ہوا، کہ جب میں اپنے شعبے سے باہر آئی تو اچا تک اے اپنے سامنے پایا، میں اتی خوش ہوئی کہ چھولی نہ تائی۔

میں نے اس کے ساتھ اس کی کار میں سیر وسیاحت اور گھومنا پھرنا شروع کردیا ہم شہر کے مختلف اکنارواطراف میں گھومتے پھرتے ،انجوائے کرتے ،لطف اندوز ہوتے اور سیر وتفریح کرنے گئے۔ میں اس کے ساتھ اپنے آپ کوایے بچھنے لگی جیسے میر اارادہ سلب کرلیا گیا ہو۔اور میں سوچنے سمجھنے سے بھی عاجز ہوں۔

گویا کہ اس نے میر ب تن من سے میری عقل وخرد اور ہوش وحواس کو تھنی کیا گیا کہ اس نے میر بال میں ہاں ملاتی چلی جاتی خصوصاً اس وقت بیال چلی ہوئی جاتی کہ سر جمعے یہ کہتا کہ بس جلد ہی تو تو میری اسکی اور چیتی ویوی ہوگی ہم مل کرا کی حجب کے نیچے خوب مزے سے عیش وعشرت کی زندگی بسر کریں گے۔سعادت کی برکھا ہم پر برے گی تو میں سر کے اشارے سے کہتی : ہاں ایسا ہی ہوگا۔

اور جب بھی میں اس سے بد بات عنی کہ آپ تو میری ملکہ ورائی ہوتو میں خیالوں اور سینوں میں اتنی دوراڑتی جلی جاتی جس کی کوئی حدث ہوتی۔

ہوا یہ کہ میں ایک دن ہائے افسوں وہ دن کتنا اندو ہناک ، گھناؤ نا اور سیاہ ترین دن تھا۔ جس نے میری زندگی کو تباہ و ہر باد کر کے توڑ کر رکھ دیا۔ میرامتعقبل تاریک کردیا۔ اس نے لوگوں کے سامنے ذلیل ورسوا کر کے رکھ دیا۔

وهایےکہ:

حب سابق ایک دن جب میں اس کے ساتھ نگلی تو وہ مجھے ایک فلیٹ کی طرف لے گیا ہم فلیٹ میں داخل ہوئے اور ایک دوسرے کے سامنے بیٹھ گئے۔ تب میں رسول النھائی کی بیصدیث بھول گئی

"لا یعلون رجل بامراہ الا کان ٹالٹھما الشیطان" کہ کوئی بھی مرد کسی عورت کے ساتھ جس کے ساتھ نکاح ہوسکتا ہے ہرگز خلوت (تنبائی) میں نہ ہووگر نہ ان دونوں میں تیسرا شیطان ہوتا ہے۔

صحيح ترمذي (١١٧٨)مشكونة (٣١١٨)الصحيحة (٤٣٠)وقال

الالباني اسناده صحيح

شيطان ميرے دل پرقابو پاچكاتھا۔

اورمیرادل اس نوجوان کی پرفریب کلام اور باتوں کے ساتھ جرچکا تھا۔

مِن بيٹي اس كى طرف د كھير ہى تھى اوروہ مجھے" تكنے" لگا-

> ''فرونیس آپ تو میری بیوی میں''اس نے کمال مکاری ہے کہا۔ ''میں تبہاری بیوی کیے ہوئئی ہوں'' تبہارا مجھ سے نکاح تو نہیں ہوا؟ بس عقریب میں تجھ سے نکاح کرلوں گا۔

میری اس قدرنا ساز حالت ہو چکی تھی کہ میں نشنی کی طرح چلتے ہوئے خوف وغم،
ستی و کمزوری کی وجہ ہے جھکتے ہوئے گھر کپنچی ۔ میری پنڈلیاں مجھے اٹھانے نہ پارہی
تھیں، میر ہے جسم میں آگ کے پہاڑ کھڑک اٹھے۔
ہائے!! یاالٰہی
مجھے کیا ہوگیا۔
مجھے کیا ہوگیا۔
مجھے کیا ہوگیا۔
کیا مجنونہ اور ہاگل ہوگئی ہوں۔
کیا مجنونہ اور ہاگل ہوگئی ہوں۔

مجھ پر جاد وکر دیا گیا؟ کیامیرے ساتھ فریب اور دھوکہ ہوگیاہے؟

ہائے افسوں میں نے اپنی بی آنکھوں میں دنیا کوتاریک اوراند هیر گری بناڈالا۔
پھر کیا ہوا کہ میں نے گر گر اگر آہ وبکا کرتے ہوئے بہت زیادہ رونا شروع
کردیا۔اور پڑھنا چھوڑ دیا۔میری بہت بری حالت بن گئی۔میرے گھر والوں میں کوئی بھی
میرے اصل معاطے کی حقیقت تک پہنچنے میں کامیاب نہ ہوسکا کہ اصل قصہ کیا ہے۔
میرے اصل معاطے کی حقیقت تک پہنچنے میں کامیاب نہ ہوسکا کہ اصل قصہ کیا ہے۔
لیکن انتا گر رنے کے بعد بھی میں اس کی برفریں۔اور خوش تہناؤں اور آن زووں

لیکن اتنا گزرنے کے بعد بھی میں اس کی پرفریب اورخوش تمناؤں اور آرزوؤں پہآس لگائے بیٹھی رہی۔

کیونکہ اس کا میرے ساتھ شادی کرنے کا وعدہ ہے اور دن پر دن ڈھلتے گئے ۔۔۔۔۔گذرتے گئے۔ایک دن دوسرے دن کی حرص وتمنا میں گذرتا چلا گیا۔ کہ شاید آئے نہیں تو کل ہی بیدن مجھ پر پہاڑ ہے بھی زیادہ بھاری اور گراں گزرتے لیکن مید سوچ جھے گھائل کرتی چلی جاتی کہ معلوم نہیں اس کے بعد کیا ہوگا۔۔۔۔؟

ا جا تک وہ چیز آگئ جس نے میری زندگی تباہ و برباد کر ڈالی ۔۔۔ ایک روز فون کی گفتی بچی میں نے ریبوراٹھا۔ گفتی بچی میں نے ریبوراٹھایا ۔۔۔۔ اس کی آ واز تھی جودور ہے آ ربی تھی وہ مجھے کہدر ہاتھا۔ میں مجھے کسی اہم معاطم میں ملنا جا ہتا ہوں۔ پس پھر میں تو خوشی ہے باغ باغ ہوگئ لہلہ اٹھی۔ کہ شاید بیا ہم معاملہ شادی کے پس پھر میں تو خوشی ہے باغ باغ ہوگئ لہلہ اٹھی۔ کہ شاید بیا ہم معاملہ شادی کے

معاملات طے کرنے کا ہوگا۔ میں نے اس سے ملاقات کی لیکن وہ تو ترش رواور تیوری چڑھائے ہوئے تھا ۔اور اس کے چبرے پر درشتی وختی اور نا پہندیدگی پھوٹ پھوٹ کر ظاہر ہور ہی تھی اچا تک جلدی ہے اس نے پہلی بات ہی ہے کہہ ڈالی،شادی کے بارے میں کبھی بھی اچا تک جلدی ہے اس نے پہلی بات ہی ہے کہہ ڈالی،شادی کے بارے میں کبھی بھی

مت سوچنا بلكه يس چا بتا مول

کہ ہم بغیر کی بندھن کے زندگی بسر کریں۔ ابھی اس نے بید کہاہی تھا کہ

میں نے بغیر کسی تو قف اور سوچنے کہ اس کے چیرے پر تھیٹر دسید کردیا کہ قریب تھا کہ اس کی آنکھوں میں شعلے تیرتے۔

میں نے اس ہے کہا:

میراتوییگمان تھا کہ تو جلد ہی اپنی کرتو توں کی اصلاح کرلے گا لیکن میں نے تو تھے ایک ایسا فضول اور بیوتو ف آدی پایا ہے جوآ وارہ ولچر بے حیاء بدخلق ہے تو اس نے مجھے کہا برائے مہر بانی تھوڑ اٹھیریں اور میں نے اس کے ہاتھ میں ویڈ یوفلم دیکھی جے وہ احتقانہ انداز میں اپنی انگلیوں پر اٹھائے ہوئے تھا۔ اورا پے او چھے بن میں ہتے ہوئے بولا میں جلد بی تیری زندگی کوائ فلم کے ذریعے تباہ وہرباد کردول گا۔ میں نے کہا: اس میں کیا ہے؟

میں نے لہا:اس میں لیا ہے؟

اس نے کہا: میرے ساتھ چلوتا کددیکھوٹو سہی کداس میں کیا ہے؟

میں اس کے ساتھ چل پڑی تا کددیکھوں تو سہی کداس فلم میں کیا ہے بس میں
نے تو ایک ایسی مکمل تصویر دیکھی جو میرے اور اس کے درمیان حرام کاری کو مکمل
سموئے ہوئے تھی۔

مِن بول األمى برول! ضبيث يوق في كياكيا ...

وہ بولا: یہ وہ کیمرہ ہے۔ جوہم پراتنا خفیہ طریقے سے فٹ کیا گیا، کہ اس نے ہماری ہرایک حس وحرکت جنبش و کروٹ، اور سرگوشی و آ جٹ کو تحفوظ کر لیا ہے۔ اور بیلم جلد ہی میر سے ہاتھ میں تیری تباہی و ہر بادی اور رسوائی و ذلت کا سامان و فر ربعہ ہوگ ۔ لیکن ہاں! ایک صورت بچنے کی ہے۔

وہ یہ کہ تو میرے حکموں کے آ کے سرتنگیم تم کردے گی ، اتنی فرمانبردار بن جائے کہ میرے اشاروں پرنا چنے لگ جائے۔

ا تناسننا تھا کہ میں نے چیختے چلاتے ہوئے رونا شروع کردیا۔ کیونکہ بیصرف میرامعاملہ نہیں تھا بلکہ بیتو پورے خاندان کی عزت کا مسّلہ تھالیکن اس نے کہا بھی نہیں

منتیجہ بین کا کہ میں اس کے ہاتھ میں قیدی بن کررہ گئی،وہ مجھے ایک آ دمی سے دوسرے کی طرف منتقل کرتا رہتا اور پہنے کما تااور میں برائی کے کیچڑ میں گرگئی،میری زندگی بازاری عورت کی زندگی بن گئی،میرے خاندان والوں کی ب حالت تھی کہ وہ ابھی تک میرے اس سارے معاطے سے بالکل بے خبر تھے۔ اور مجھ پر یورااعتا دکرتے تھے۔

ہر ہوں رہے۔ کچرمیرےگھر والوں کواس طرح خبر ہوئی کہ بیٹلم اس قدر پھیلی اور عام ہوگئی۔۔۔۔ کہ میرے کزن کے ہاتھ لگ گئی ، پھر سارے کا ساراراز فاش ہوگیا،سب پچھ ماہر ہوگیا۔

میرے والدین اور سارے خاندان والوں کو بھی معلوم ہوگیا اور بیساری رسوائی و الت ہمارے شہر کے کونے تک بھیل گئی ہمارے گھر والوں کی عزت وآبر و تباہ و بر باد ہوگئی، شان و شوکت ضائع ہوگئی، شگفتہ شائت چہرے مرجما گئے، ہماری روثن و نیا ندھے مگری میں تبدیل ہوکررہ گئی، ہماراا چھا اِستا آگئن" اجز" گیا۔

ہمارااجلاوشفاف دامن داغدار ہوگیا ، ہماری شرافت وصدافت مجروح ہوگئی ، یہ زمین باوجود کشادگی اوروسیع وعریض ہونے کے تنگ ہوگئی ،بس ہمارے گھر والوں پر سیاہی کاایسا'' داغ''لگا کہوہ معیوب ومقہور ہوکر بند ہو گئے

پھر میں نے اپنی جان کی خاطر راہ فرارا ختیار کی اورلوگوں کی نظروں سے چپھتی پھرتی اوراوجھل رہنے گئی۔

مجھے یہ معلوم ہوگیا کہ میرے والدین اور بھائی بہن اپنا گھر ہار چھوڑ کر ایک دوسرے شہر کی طرف ہجرت کر گئے ہیں۔

لیکن بیذات ورسوائی بھی ان کا چیچا کرتے ہوئے ان کے ساتھ ساتھ رہتی جہاں بھی وہ چلے جاتے۔

محفلوں ومجلسوں میں بھی اس موضوع پر باتیں ہونے لگیں۔

ایک ہے دوسر نے جوان کی طرف یے فلم منتقل ہونے لگی۔ بہر حال میں بازاری عورتوں کے درمیان اس طرح زندگی گزارنے لگی کہاس بے حیائی وگندگی میں ڈوب کررہ گئی۔

یہ ذلیل وحقیرنو جوان میرے لیے پہلائحرک ثابت ہوا جو مجھے اپنے ہاتھ میں کھ پٹلی کی طرح نچا تا اور حرکت دیتار ہتا لیکن میر ابیاحال تھا کہ مجھ میں ملنے کی بھی سکت نہتھی۔

یہ نوجوان کتنے ہی گھر انوں کی تباہی و بربادی اورنو خیز دوشیزاؤں کے ستقبل کو ضائع کرنے کا سبب بنا.....

بالآخريين نے ايك روزاس سے انقام لينے كا پخت اراده كرليا۔

ہوا بیکہ ایک دن وہ نشے کی حالت میں مجھے پر داخل ہوا۔اور میں نے اس فرصت کوغنیمت جانا اور چھری ہے انسان نما ابلیس کوقیل کرڈ الا اور لوگوں کواس کی شرار توں ہے خلاصی دلا دی۔

پھر آخر کار میرا ٹھکانہ میہ ہوا کہ میں کئی ہوئی شاخ کے چیچے ذلت ورسوائی اور محرومیت کے کڑو کے گھونٹ کر کے چینے لگی۔

ا پنی اس گھٹیا اور پنج حرکت پر کف افسوس ملتی اور اپنی شاد و باغ اور خوش کن زندگی پرحسرت وافسوس کرنے گئی۔

اور جب بھی مجھےوہ ویڈیوللم یا دآتی ہے تو میرے اندریہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ وہ کیمرے تو مجھے ہر جگہ گھورتے اور میرا پیچھا کرتے ہوئگے۔

تویس نے پھراپ اسسارے واقعہ کواس لیے کھیا کہ یہ برایک نوجوان لڑ کی کے

لي عبرت ونفيحت بن جائے جودل كوزم اورموہ لينے والى باتوں كے يحصے بينى جلى جاتى ہیں، یا پھر ایسے خطوط ولیٹر کے پیچھے تھنجی چلی جاتی ہیں جو الفت ومحبت ،اشتیاق ورزب، بے تالی و کشش جسے کلمات سے مزین ہوتے ہیں۔ ا _ بهن: مُلِي فون سے بجيئے -ای ہے بی رہنا۔ اے بہن میں نے اپنی زندگی کی تصویر تیرے سامنے دکھ دی ہے۔ جس کا خاتمہ میری اور میرے خاندان والوں کی مکمل نتا ہی وہر بادی کے ساتھ ہوا۔اورمیرے ابوجان حسرت وافسوس کرتے ہوئے فوت ہو گئے۔ اوراین موت سے سلے وہ پیار بار پڑھتے رہے "حسبي الله ونعم الوكيل" مجھے اللہ کافی ہے اور وہی جہترین یارومددگاراور حمایت ہے میں قیامت تک تھے پر بہت زیادہ ناراض رہوں گا مائے افسوں!! س قدر به کلمات تکلیف ده اور بھاری ہیں!! (وما علينا الاالبلاغ المبين)

• 13619

مسلمان بہن کے لیے چند شیختیں کہوہ بازار کیسے جائے؟ سوال: مسلمان بہن کے بازار جانے کے وقت آپ اے کیا کیا تھیجتیں کریں گے۔

یں فصیحت: ہم مسلمان بہن کو پہلی نصیحت یہ کریں گے۔ کہ وہ اپنے گھر سے بازاریا کسی اور جگہ جانے کے لیے مت نکلے۔ بازاریا کسی اور جگہ جانے کے لیے مت نکلے۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی وجہ ہے

"و قرن في بيوتكن"

لعنی وہ اپنے گھروں میں تلم کی اور جمی رہیں۔

بان اس فروری حاجت اور کام کی وجے نظل عتی ہیں۔

جيے:علاج ومعالجہ ویا کسی عزیزے ملنے کے لیے

ووسری نصیحت: کہ کسی ضروری نیک کام کی غرض سے نکلنا چا ہے تو اکیلی مت نکلے بلکداس کے ساتھ اس کامحرم (جس کے ساتھ اس کی شادی حرام ہے) ضرور ہو۔

اوروہ گھرے نکنے سے کرلو نے تک برلحہ ولخطاس کے ساتھ ساتھ رہے

محرم کاس کے ساتھ ہونا ہے باغی آنکھوں اور سرکش ہاتھوں سے تحفظ اور بچاؤ کا سبب وذریعہ ہوگا۔

ی تیسری نصیحت: جب وہ اپنی کسی ضرورت کی وجہ سے بازاروں، سکولوں، میں اور کی میں میں میں کہ جبتالوں یا ساجد میں جائے تو باو قاراور کمل باپر دہ ہوکر جائے۔ اپنے تمام چرے کو پردے میں چھیا کر جائے اور اپنے گریبان کو بھی چھیائے

5,

الله تعالی کے اس فرمان کی وجہ ہے

"وليضربن بحمر هن على جيوبهن"

"اور وہ (عورتیں) اپن جا دروں کو (اپنے سرے) اپنے گریبانوں پر افکائے رکھیں'

حتیٰ کہ گریبان جو سینے کے اوپرایک سوراخ ہوتا ہے وہ بھی چھپ جائے۔ پھراس پریہ بھی ضروری وواجب ہے کہ وہ الی قیص یا چوف پہنے جو وسیع وعریض اور پورا بھی ہو۔

حتیٰ کہاں کے جسم کے اعضاء کا تھوڑا ساحصہ بھی ظاہر نہ ہو۔اوروہ اپنی قیص یا چو نے کے نچلے حصے کوایک ہاتھ سے لٹکائے رکھے تا کہ وہ اس کے قدموں کو چھپا اور ڈھانپ لے۔

ق چوتھی نصیحت: بازار میں نکلتے وقت اس کے لیے بالکل جائز نہیں کہ وہ عطر وخوشہوکا استعمال کرے خواہ اس کا بازار کے لیے نکٹنا ہو یا مجد کے لیے ، کیونکہ اس بارے میں بڑی تختی منع کیا گیا ہے۔ (اور بڑی تخت وعید وارد ہوئی ہے) حتی کہ جوعورت خوشبولگا کرم دوں کے پاس ہے گزرتی ہےتا کہ وہ اس کی خوشبو یا کیس توالی عورت کوزانے عورت کہا گیا ہے بعنی گناہ میں وہ زانے عورت جیسی ہے۔

یا کیس توالی عورت کوزانے عورت کہا گیا ہے بعنی گناہ میں وہ زانے عورت جیسی ہے۔

"قال رسول اللہ ﷺ ایما انراۃ استعطرت فصرت علیٰ قوم لیحدوا

ریحها فھی زانیہ" رسول النہ اللہ فیصلے نے قربایا: جوعورت خوشبولگا کرلوگول کے پاس سے گزرتی ہے تا كدوهاس كي خوشبويا نيس قووه (عورت)زانيد (بدكار) ب

[احمد ٤١٨/٤، نسالي، حاكم ٢٩٦/٢٩ عقال لباني "حسن "نظر صحيح لجامع لصغير (٢٧٠١)]

خوشبومیں ہرعطر (بو)اورشوخ دار رنگ وغیرہ شامل ہیں،

 یا نچویں نصیحت: مسلمان عورت پرضروری ہے کہ وہ مردوں کے ساتھ ملنے جلنے یعنی اختلاط سے دورر ہے اور آپس میں ایک دوسرے سے چھونے ، تھسرو نے اور رگڑنے ہے بچاؤ اور تحفظ کی خاطرالی جگہوں ہے بھی دورر ہے۔جہاں مردوں اور

عورتوں کا باہم رش اور بھیٹر ہوتی ہے۔

یا پھر باہم ایے مردوں کے ساتھ چھوجانا اور کھسردنا ہوجاتا ہے جن کے ارادے اور مقاصد برے اور خطرناک ہوتے ہیں۔

اوروہ ظاہر وضع قطع اور پرفتن باتوں اور کلام کے ساتھ عورت کو دھو کہ دے ڈالتے ہیں۔ چھٹی نصیحت : خرید وفروخت کی جگہوں مثلاً دکان ، شاپنگ سنٹر وغیرہ میں بوقت ضرورت داخل ہونے کے وقت اور تا جروں کے پاس جانے کے وقت بھی اپنا مکمل تحفظ اختیار کرے۔ دکان دارے زم وملائم اور کمی گفتگو سے پر ہیز کرے۔ ورنہ جس کے دل میں بیاری یا کھوٹ ہے (بدکاری فبق فجور اور بدنظر کی)وہ آس

-6 m = 6

اور پہنجی یاد رہے کہ جب خرید وفروخت کے وقت بولنے اور کلام کرنے کی ضرورت ہوتو فقط سوال کرنے اور ضروری جواب سننے پراکتفاء کرے۔ ای طرح یہ بھی ضروری ہے کہ دکاندار سے علیحد گی وخلوت میں نہ جائے اور ا پے خفیہ گوداموں میں بھی جانے ہے احتر از اور پر ہیز کرے۔ جہاں جو جاتا ہے وہ لوگوں کی نظروں ہے اوجھل اور چھپ جاتا ہے۔ بہ ساری تھیجتیں اس لیے کی گئی ہیں۔

یہ ساری سیحتیں اس کیے کی کہیں۔
کہ اکثر لوگ شرارتی و لفظے اورخواہشات کے بچاری ہوتے ہیں۔ اور پجراغواء
و گینگ ریپ کے واقعات واسباب بھی عام ہیں۔ اور ایک دوسرے سے ایسی گفتگو بھی
عام ہے جو ارادوں اور خواہشات کو ابھارتی ہے طبیعتوں کو جوش دلاتی ہے اور حرام
کاری و بدکاری اور فتیج گناہ میں بالاخر ڈال دیت ہے

"اشيخ ابن الجبروين"

''شرعی پردے کی چند شروط''

1_ پردہ تمام بدن کوچھپانے اور ڈھاپنے والا ہو۔

2_موٹاہو،باریک اور چھوٹانہ ہو۔

3 - پرده اتنا خوبصورت اور مزین یا اتنا پر کشش که نظرول کو ماکل کردے ایسا بھی نہ ہو

4۔ کشادہ اور وسیع ہوتنگ اور چھوٹا نہ ہواور نہ ہی اتنابار یک ہوکداس سے بدن

نظرآئے۔

اور نہ چھپانے اور ڈھانپنے والی جگہوں کوموٹا کر کے ظاہر کرے اور نہ ہی جسم میں ایسی مخصوص جگہوں کو ظاہر کرے جو باعث فتنہ ہیں۔

5_لباس و پر ده عطر وخوشبو والابھی نه ہو۔

6- کپڑ اورلباس ایبابھی نہ ہو جومر دول کے لباس جیسا ہو یعنی جس میں مردول کے لباس کی مشابہت پائی جاتی ہے۔

یدرسالہ ہراس نو جوان لڑکی کے لیے پیش خدمت ہے جو جا ہتی ہے کہ وہ اپ آپ کو ایسے خونخوار بھیڑیوں سے بچائے رکھے جن کی زندگی کا مقصد ہی صرف خواہشات کی پیروی کرنا ہے۔خواہ اس میں امت مسلمہ کی تباہی ہی ہو۔

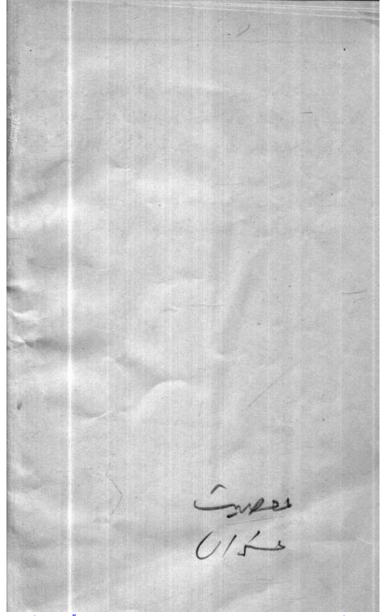
اور بیواقعہ وقصہ، خیالی پلاؤیا افسانہ بین بلکہ پختہ وسچااور حقیقی رونما ہونے والا واقعہ ہے۔ جوالی لڑی کے ساتھ پیش آیا جوآج اپنی زندگی کئی ہوئی شاخ کے پیچے درد وآلام اور خود عذا بی کو گھونٹ گھونٹ کرکے پی رہی ہے۔ اور اس نو جوان لڑی کا بغیر سوچ سمجھے کھنچ چلے جانے کا بتیجہ ہے اور اگروہ اپنی تعلیمات کو لازم پکڑتی تو ایسا

واقعدرونمانه بوتاجو بواب

اوراے بہن! جان لے بلاشبہ یہودیت اور جن کا بھی الی چیزوں کے پیچھے ہاتھ ہے۔ بلاشبہ وہ چاہتے ہیں کہ مسلمان لڑکی کو تباہ وہر باد کر دیاجائے اور وہ یہ بھی چاہتے ہیں کہ مسلمان نو جوان لڑکی گھر سے باہر نکلے اور شرعی احکام کو دیوار کے پیچھے دے مارے۔

> اے بہن! آپ ان بھیڑ یوں سے ضرور بچیئے۔ اور اللہ ارادوں کو پالیے بھیل تک پہنچانے والاہے۔





محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ



میدرسالہ ہراس نوجوان لڑ کی کے لیے پیش فدمت ہے جو جاہتی ہے کہ وہ اپنے آپ کو ایسے خونخوار بھیڑیوں سے بچائے رکھے جن کی زندگی کا مقصد ہی صرف خواہشات کی پیروی کرناہے۔خواہ اس میں امت مسلمہ کی تباہی ہی ہو۔ اور بيروا قعدوقصد، خيالي پلا ؤياا فساننهيں بلكه پخته وسيااور حقيقي رونما ہونے والا واقعہ ہے۔جوالی لڑی کے ساتھ پیش آیا جوآج اپنی زندگی کی ہوئی شاخ کے پیچیے در دوآ لام اور خودعذا لی کو گھونٹ گھونٹ کر کے پی رہی ہے۔اور اں نو جوان لڑکی کا بغیر سو ہے سمجھے کھنچے چلے جانے کا نتیجہ ہے اور اگروها پی تعلیمات کولازم پکڑتی تواپیاوا تعدر ونمانه ہوتا جوہوا ہے۔

دعوت واصلاح کے لیے خود پڑ ہے اور دوسروں کو پڑھائے ۔ دار الحرمین

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ